ہند نیپال ترسیل زر سہولت اسکیم

سوال نمبر 1۔ ہند نیپال ترسیل زر سہولت اسکیم کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: ہند نیپال ترسیل سہولت ایک سرحد پار ترسیل زر اسکیم ہے جس میں این ای ایف ٹی کے تحت ہندوستان سے نیپال فنڈس کی منتقلی کی جاتی ہے۔ یہ اسکیم ہندوستان میں نیپال سے آکر کام کرنے والے لوگوں کو آسانی اور حفاظت سے اپنی رقم نیپال میں اپنے گھر والوں کو بھیجنے کے لئے شروع کی گئی تھی۔ رقم بھیجنے والا روپئے 50,000/- پچاس ہزار ہندوستانی روپیہ (زیادہ سے زیادہ منظور شدہ رقم) بھیج سکتا ہے۔ مستفید نیپالی روپیہ میں یہ رقم حاصل کر سکے گا۔ این ای ایف ٹی سسٹم اور این ای ایف ٹی سہولت کی بابت انچوں کی مزید تفصیلات ریزرو بینک کی ویب سائٹ http://www.rbi.org.in/scripts/neftsaspxneft.aspx پر موجود ہیں۔

سوال نمبر 2۔ کیا رقم بھیجنے والے کو ہندوستان کی کسی بابت انچ میں کھاتہ رکھنا ضروری ہے؟

جواب: نہیں، یہ کوئی قانونی ضرورت نہیں ہے۔ اس اسکیم کے تحت چلتا پھرتا گاہک بھی کسی بھی رقم بھیجنے والی بینک بابت انچ میں روپئے 50,000/- پچاس ہزار روپیہ کی رقم نقد جمع کر کے منتقل کرا سکتا ہے۔

سوال نمبر 3۔ کیا مستفید کو نیپال میں کسی بابت انچ میں کھاتہ رکھنے کی ضرورت ہے؟

جواب: نہیں، یہ بھی قانونی طور پر ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ بہتر ہوگا اگر مستفید نیپال میں کسی بینک بابت انچ میں اپنا کھاتہ رکھے تاکہ اس میں رقم کریڈٹ کرنے میں آسانی ہو۔ نیپال میں ہند نیپال ترسیل زر سہولت اسکیم نیپال ایس بی آئی لمیٹیڈ (این ایس بی ایل) کے ذریعہ چلائی جاتی ہے۔ اگر مستفید این ایس بی ایل میں کھاتہ نہیں رکھتا ہے یا وہ ایسی جگہ رہتا ہے جہاں این ایس بی ایل کی بابت انچ نہیں ہے۔ ایسے حالات کے لئے این ایس بی ایل نے نیپال کی ایک رقم منتقل کمپنی (پرابھو منی ٹرانسفر) کے ساتھ سمجھوتہ کیا ہے جو مستفید کو رقم پہونچانے کا انتظام کر دیتی ہے۔

سوال نمبر 4۔ رقم بھیجنے والے کو کم سے کم کون سے دستاویزات مہیا کرانے ہوتے ہیں؟

جواب: اگر رقم بھیجنے والے کا ہندوستان میں کسی بینک بابت انچ میں کھاتہ ہے تو اس کو مزید اطلاع، پہچان یا دوسرے دستاویزات کی ضرورت نہیں ہے اگر کھاتہ نہیں ہے تو رقم بھیجنے والے کو اپنی پہچان کے دستاویزی ثبوت جیسے پاسپورٹ/ پین کارڈ/ ڈرائیونگ لائسنس/ ٹیلی فون بل/ اس کے ایمپلائر کے ذریعہ جاری فوٹو شدہ سرٹیفکٹ اور دوسری تفصیلات مہیا کرانی ہوتی ہیں ان معلومات کو این ای ایف ٹی سسٹم میں ''اپنے صارف کو پہچانو'' ضروریات کے تحت درج کیا جاتا ہے نیپال میں مستفید کا مکمل پتہ/فون/موبائل نمبر وغیرہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال نمبر 5۔ ہندوستان سے نیپال کو رقم کا لین دین کیسے چلتا ہے اور اس کو پورا ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

جواب: اس اسکیم کے تحت ترسیل زر ہندوستان سے نیپال کو منتقل کرنے کے لئے ہندوستان میں موجود کوئی بھی این ای ایف ٹی والی بینک بابت انچ شروع کر سکتی ہے۔ این ای ایف ٹی سسٹم میں شامل بینک بابت انچوں کی فہرست ریزرو بینک کی ویب سائٹ http://www.rbi.org.in/scripts/bs-viewcontent.aspxId=2009 پر موجود ہے۔

این ای ایف ٹی کے تحت ہند نیپال ترسیل کا کاروبار کرنے والی بینک بابت انچیں دوسرے این ای ایف ٹی لین دین کی طرح ہی کام کرتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ کاروبار اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کچھ خصوصی بابت انچوں نے جو صرف اس کام کے لئے ہیں پر ہی کیا جاتا ہے۔ دن کے آخر میں رقم ترسیل کی اطلاع ایس بی آئی کے ذریعہ ایک محفوظ طریقہ سے نیپال ایس بی آئی بینک لمیٹیڈ (این ایس بی ایل) کو بابت قیاتی طور پر دی جاتی ہے۔ این ایس بی ایل اس کے بعد اگر مستفید کا این ایس بی ایل میں کھاتہ ہے، مستفید کے کھاتہ میں رقم کریڈٹ کر دیتا ہے ورنہ وہ ایک اختیار منی ٹرانسفر کمپنی (پرابھو منی ٹرانسفر) کے ذریعہ مستفید کو نقد رقم دیتا ہے۔ مستفید کو منی ٹرانسفر کمپنی کی مقامی بابت انچ سے رجوع کرنا ہوگا اس کو اپنا یونیک آر نمبر بتانا ہوگا (یہ مخصوص پہچان نمبر این ای ایف ٹی کے ذریعہ رقم بھیجنے والے سے حاصل کیا جا سکتا ہے) اور ساتھ ہی اپنے فوٹو پہچان والے دستاویز (نیپال شہریت سرٹیفکٹ) دکھانے ہوتے ہیں۔ اگر مستفید ایک ہفتہ میں منی ٹرانسفر کمپنی سے رجوع نہیں کرتا ہے تو منی ٹرانسفر کمپنی اس رقم کو رقم بھیجنے والے کو واپسی کا بندوبست کرتی ہے۔

سوال نمبر 6۔ ہندوستان میں موجود ترسیل کنندہ کو نیپال کی این ایس بی ایل بابت انچوں اور پرابھو منی ٹرانسفر کمپنی کے آؤٹ لیٹس کے بارے میں کیسے جانکاری ہوگی؟

جواب: این ایس بی ایل اور بھوٹ انسفر کمپنی کی موجو Hں اوران کے پتہ ہندوستان میں این ای ایف ٹی والی. انچوں اور ہندC ل سیل زر سہو } اسکیم کے طریقۂ کار کے رہنما خطوط میں دیئے ہوئے ہیں ۔ ہندC ل سیل زر سہو } اسکیم کے طریقۂ کار کے رہنما خطوط ریزرو بینک کی وی$ سائٹ$ http://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/contents/84480.pdf پر موجود ہیں۔

سوال نمبر 7۔رقم بھیجنے والے کو اگر رقم مستفید کو نہیں ملتی ہے، تو واپس کیسے ملے گی؟

جواب: بھیجی جانے والی رقم این ای ایف ٹی کے ذریعہ ہی واپس ہندوستان میں اسی بینک. انچ میں (جہاں رقم بھیجی گئی تھی) واپس آجائے گی اور سیل زر کی واپسی کے بارے میں رقم بھیجنے والے کو مطلع کر دیا جائے گا۔ اگر رقم سیل کنندہ کے کھاتہ کو ڈ IIR کر کے بھیجی گئی ہے تو واپس اس کے کھاتہ میں کریڈٹ کر دی جائے گی۔ اگر رقم گاہک کے ذریعہ× جمع کر کے بھیجی گئی تھی تو جمع کاؤنٹر فوائل دکھانے پر رقم واپس مل جائے گی۔

سوال نمبر 8۔ سیل زر سہو } کے چا% (فیس) کیا ہیں؟

جواب: چونکہ اسی سہو } کا مقصد ہندوستان میں C لی کامگاروں کی مدد ہے لہٰذا ان کو رعایتی دروں پر سہو } دینا ہے۔ یہ چا% اس طرح ہیں۔

(الف) ہندوستان میں موجود اور تجیبٹنگ بینک. انچ۔ زیادہ سے زیادہ 5 روپیہ فی کارو بار۔

(بی) ہندستان میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا -/20 روپئے بیس فی لین دین اگر مستفید C ل ایس بی آئی لمیٹیڈ (این ایس بی ایل) میں کھاتہ رکھتا ہے۔ ایس بی آئی اس رقم کو این ایس بی ایل کے ساتھ. ا. کی حصہ داری کرتا ہے۔ این ایس بی ایل مستفید کے کھاتہ میں رقم کریڈٹ کرنے کے لئے مزید چا% کی مانگ نہیں کرے گا۔

(ج) اگر مستفید کا این ایس بی ایل میں کھاتہ نہیں ہے تو مستفید سے -/5,000 روپئے تک کی رقم پر -/50 روپئے اور اس سے زیادہ کی رقم پر -/75 روپئے اضافی چا% لیا جائے گا۔ اس طرح سے مستفید سے کم سے کم -/25 روپئے اور زیادہ سے زیادہ -/100 روپئے لیا جائے گا۔ یہ لین دین کی قیمت اور مستفید کو رقم پہو™ نے کے طریقۂ کار پر منحصر ہے۔ اور تجیبٹنگ.. انچوں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ رقم بھیجنے والے سے مندرجہ بالا پیمانہ کے حساب سے چا% لے لیں اور اپنا حصہ (-/5 روپئے) رp کے بعد باقی رقم ایس بی آئی کو دے دیں۔

سوال نمبر 9۔ کیا سیل زر کی تعداد پر کوئی پابندی ہے؟

جواب: ہاں! ہندوستان سے اسی اسکیم کے تحت سال میں زیادہ سے زیادہ 12 مرتبہ سیل کنندہ رقم بھیج سکتا ہے۔

سوال نمبر 10۔ اسکیم کے تحت کسی پریشانی کے وقت اس کے ازالہ کے لئے کس سے رجوع کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کوئی بھی شکا$ جو مستفید کو رقم نہ ملنے سے متعلق ہو یا کسی اور طرح کی ہو، کے ازالہ کے لئے این ای ایف ٹی کسٹمر سہو } سینٹر (سی ایف سی) متعلقہ بینک (اور تجیبٹنگ) بینک اور یا ایس بی آئی) سے رجوع کیا جا سکتا ہے بینکوں کے ان مراکز کی تفصیل بینکوں کی وی$ سائٹ$ پر موجود ہیں۔ ریزرو بینک کی وی$ سائٹ$ http://www.rbi.org.in/scripts/bs_viewcontent.aspxx?Id=2070 پر بھی تفصیلات موجود ہیں۔

اگر معاملہ تسلی بخش طر i سے حل نہیں ہوتا ہے تو این ای ایف ٹی ہیلپ ڈ I (ریزرو بینک آف انڈیا کے سی ایف سی مراکز) نیشنل کلیرنگ سیل، ریزرو بینک آف انڈیا ممبئی سے ای۔میل کے ذریعہ یا جنرل منیجر کے نام خط و کتا$ کے ذریعہ رجوع کیا جا سکتا ہے۔

پتہ: جنرل منیجر، ریزرو بینک آف انڈیا نیشنل کلیرنگ سیل، پہلی منزل، فری پریس ہاؤس، ریمن پوائنٹ، ممبئی-400021